حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے تو جان لینا چاہئے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اسکا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُكَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے۔

برائے دفع خطرات وعزت وجاہ

کوئی شخص یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل وقال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِيْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب لفظ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور دوا ابطال کرے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے ارادہ کریں اس کام کا کہ بہت فعلوں پر موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہئے کہ جب سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو۔ یا کوئی ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کیونکر کام ہو گیا۔

Marfat.com

كَهِيعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شے نہیں سوائے طبیعت زہرہ کے جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے۔

اس مقام پر جان لینا چاہئے کہ الہامات عالیہ جو کاملوں پر نازل ہوتی ہیں وہ بعض بعض ستاروں کے خواص سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر بیچتے تھے غیرت الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالےٰ نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بچے ہوشیانا کہتے ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پہنچے اور ان کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گزرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسےٰ کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج حوت میں ہے مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات مشتری سے جو برج حوت میں ہے ایک شخص امر الٰہی کا ٹھکانا اور عنایت الٰہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہو گا جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر واعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا اس مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے علیٰ ہذا القیاس اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکتا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظاری کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمت الٰہی اور رزق کی گشایش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں۔

Marfat.com

اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی علامت ہے اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہئے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و زاری و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کریگا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔

پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت میں لٹکا دے اور واسطے خوبصورت اولاد ہونے اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے کیلئے مشک و زعفران گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پہ باندھیں۔

اس عورت کے واسطے جس کے بال اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر اُنصُرنَا سے وَارْزُقْنَا تک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یَا وَهَّابُ اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پھر دعا ختم کرے اسی طرح معمول رکھے۔

برائے دریافت حال دل!

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یَا عَلِيْمُ یَا مُعِيْنُ یَا خَبِيْرُ اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یَا مُجِيْبُ پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

Marfat.com

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بَعْدَهٗ وعا ختم کرے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

برائے دفع غلبۂ دشمن

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے وَلَا يَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

برائے دفع رنج

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جیسے خوف و غصہ و کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غَافِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے۔

برائے درس

اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس او قضا مستقیم رستہ پر ہو تو ان آیات مذکورہ کو شمن یعنی آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلا ناغہ پڑھا کرے ؛

Marfat.com

برائے غلبہ پر دشمن

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے تعرض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ سے لَا یُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

برائے دفع غلام گریختہ

اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جگہ وہ شب کو رہتا ہو وہاں لٹکائے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کرے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا پرانے مقبرہ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائیگا۔

برائے دفع دشمنی

اور اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلَمًا تک سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے اور یہ واضح رہے کہ اول آیات غٰفِلُوْنَ تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات ظُلَمًا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ مشتری اور زحل کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

برائے اتفاق مرد و زن

طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ۔

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں کوئی جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

برائے عزت پیش امید

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ فقرہ دشمنوں کو ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے
ات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکے۔

برائے رزق ونظر بد ودفع جادو

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کو اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے
سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جو دانی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت
اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے۔
اس حدیث کا سر جو اعظم ای القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حٰمٓ عٓسٓقٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كَفَيْتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حَمَايَتُنَا۔

معلوم رہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی آیتوں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں
اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورۃ کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن
علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت
کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیے جس وقت وہ پڑھے قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی
صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرداگرد پھیرے باعصا سے خط کھینچے اپنے
کے گرد سب آفتوں سے محفوظ رہے۔ اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اس
حرف اور وہلے سے ڈرے تو پڑھے كٓهٰيٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے
سرے کف یُمنیٰ اور پھر پڑھے حٰمٓ عٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے
حَمَايَتُنَا بعد اس کے جب اس ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی
طرف پھونکے انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

برائے دفع شر دشمن

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو اور
پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں

پچھتر پچھتر بار پڑھے اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچاس پچاس اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوقین ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ سکے تو اسم کافی کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيْطٌ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر بد لگنے اور سحر اور آسیب اور بری باتوں سے اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

برائے دفع حفظ از رہزن

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھ دے انشاء اللہ سب باتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی راہ میں رہزنوں کا خوف یا چور کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

برائے رزق از غیب

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

غیب سے رزق حاصل کرنے کے واسطے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم وَلِيٌّ کے یعنی چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

۲۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمن پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب

Marfat.com

تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم ہمارا قُ کے عدد اور کافِیْ کے عدد اور کَفِیْلُ کے عدد اور نَاصِرُ کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

برائے حفظ از درندگاں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور بارد مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور حار مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور دشمن اور دم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدن کا ہو چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کرے اور اس کی طرف پھونک مارے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

برائے دفع جادو

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہٗ

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کے رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اس طرح امید مغفرت کی ہے

برائے دفع جملہ آفات و مصیبت

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام مرتب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت و مصیبت نہیں پہنچے گی اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر اس کے نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

Marfat.com

برائے محبّت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ وشیدا کرنا منظور ہو تو بارہ۱۲ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب البحر پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط اور اس کے بعد کہے یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے تین بار کہے اور گلاب کو باحتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

برائے مغلوبیت دشمن

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تین۳ بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تیسویں دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا پر یا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے خداوندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر۔

ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے۔

شفا کے واسطے

بیمار کی شفا کے واسطے بارہ۱۲ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ آخر تک تو ستر دفعہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ یَا شَافِيُ شفا بخش فلاں کو۔

برائے تسخیر امراء

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر تو ستر بار کہے یَا عَزِيْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ یہ حزب تمام پڑھے وہ وقت ملاقات بہت مہربانی سے پیش آئے گا۔

Marfat.com

برائے حفاظت ایام سفر

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا تو ستر دفعہ کہے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جگہ ہو تو ایک بار پڑھے۔

برائے حفاظت جہاز و کشتی

اور جہاز اور کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن ستر دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخَّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں خیریت سے کنارہ پہنچا دے اس کے بعد کشتی یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے اور جب طوفان آئے پڑھی جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

برائے تونگری

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے آخر دفعہ جب اُنْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر دفعہ پڑھے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ الْحِسَابِ ۵ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

برائے ادائے قرض

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں جب پہنچے اُنْصُرْنَا پر تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائے گا۔

اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنوئیں کے پانی پر جو رات کا کھینچا ہوا ہو یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر تو یا فتاح کو موافق عدد جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی پاک جگہ پھینک دے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے مجرب ہے۔

Marfat.com

برائے دفع دشمن

اگر کسی دشمن سخت سے مقابلہ آپڑے تو حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو فرماتے تھے اور حبیب بن مسلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بتایئے فرمایا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

برائے درد سر

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِبَدْءِہٖ شِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار یا سات بار پڑھے۔

برائے حفاظت راہزن

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ اذا زلزلت پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک ان راہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْ م بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ہ تو راہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

برائے حفاظت سفر

جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور بعد سلام کے سورہ لِاِیْلٰفِ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا السَّلَامَۃَ وَالْعَافِیَۃَ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِخَیْرٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

Marfat.com

قیدی کی رہائی

قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ایک ہزار ایک بار اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یا حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائے گا آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنا

۱۔ جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے واسطے یا مکاروں کے مکر سے بچنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد اس کے پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ یَارَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ (یا فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانٍ) وَاعْطِفْ قَلْبَہٗ (یا قَلْبَھَا) عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ (یَا ذَلِّلْھَا) لِیْ تو بے شک اللہ تعالےٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔

۲۔ مناسب ہے جس شب کو پلنگ پر سونے کے لئے لیٹے تو سات دفعہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کرے گا اس کے کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیئے کہ ہمیشہ مشتاق جمال جہاں آرائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رہے اور اس بڑی سعادت و دولت کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و طہارت و محبت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے۔ خصوصاً سوتے وقت اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائز المرام ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحانی پہنچے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارت مرحمت فرمائے آمین یارب العالمین ثم آمین یارب العالمین۔

جو اعمال اس بارہ میں بزرگان اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا ان سے منقول ہیں

Marfat.com

وہ لکھے جاتے ہیں ازانجملہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پاک وصاف ستھرے کپڑے پہن کر باوضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو عشاء کی نماز کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یا یہ درود شریف پڑھے اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود ذیل بھیجے انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کرے گا۔ اگر اول جمعہ کو مقصود حاصل نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے خداوند تعالےٰ کے فضل وکرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا ہرگز محروم نہ رہے گا وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تین جمعے نہیں گزرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے مگر پاکی وصفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پچیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دیگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ باوضو قبلہ رو خوشبو لگا کر اپنے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھ کر سو جاوے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ بِوَجْہِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا

رُدْیَۃً تَقَرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَتُفَرِّقُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دُعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملاوے تو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے فقط ۔

Marfat.com

دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن اور رحیم ہے

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ

اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے کرم کرنیوالے بندوں پر اے دانائے اسرار تو ہی رب میرا ہے اور علم تیرا کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

تجھ کو کیسا اچھا رب ہے، رب میرا اور اچھا کفایت کرنیوالا ہے کفایت کرنیوالا ہے تو جس کی چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور

وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ

خطروں میں گمانوں سے اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو دیکھنے

الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا چوں باینجا رسد سہ

بوشیدہ چیزوں سے پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت (جب یہاں پہنچے تین بار

بار بانگشت سبابہ بآسمان اشارہ کند و مقصود در خاطر آرد۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ

کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصد دل میں لاوے) اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

جن کے دلوں میں روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ نے اور اسکے رسول نے مگر فریب پس ثابت رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام

ع کلمہ علمک حسبی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

Marfat.com

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ چوں لفظ ہذا بر زبان رود مقصود در خاطر آرد وَكَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

مخلوقات پر اور تابعدار کر ہمارے لئے اس دریا کو (جب لفظ ہذا زبان پر آئے مقصود دل میں لائے) جیسا کہ تو نے تابعدار کیا دریا کو موسیٰ کیلئے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تابعدار کیا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کیلئے اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے۔

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

اور تو نے تابعدار کیا ہوا کو اور دیووں کو اور جنوں کو اور آدمیوں کو سلیمان کیلئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کر تو ہمارے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا

لئے ہر دریا کو کہ وہ تیرے لئے ہے زمین اور آسمان میں اور ملک اور ملکوت اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تو تابعدار کر ہمارے لئے

كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

ہر چیز کو اے وہ کہ اسکے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے ہر کت ان حروف مقطعات کے ہم کو نصیب

النَّاصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ وَارْحَمْنَا

بیشک تو ہی بہترین مدد کرنیوالوں کا اور کھول ہمارے لئے بیشک تو ہی بہترین کھولنے والوں کا اور بخش ہمارے لئے بیشک تو بہترین بخشش کرنیوالوں کا اور رحم

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ

پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور روزی دے ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والوں کا ہے اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ

نگہبانی کرنیوالوں کا ہے۔ اور بچا ہم کو ظالم لوگوں سے اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے بوئے پاکیزہ جیسی کہ وہ تیرے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مِنْ اِسْتِكْمَالِ الْعَافِيَةِ وَ

اور پھیلا اس کو ہم پر خزانوں اپنی رحمت کے سے اور اٹھا ہم کو ساتھ اسکے اٹھانا بزرگی کا ساتھ پوری

الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا

آرام کے دین اور دنیا میں اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا

ہمارے دل کے اور بدن کے آرام کے ساتھ اور ساتھ سلامتی اور چین کے ملے دین اور دنیا میں اور ہو تو ہمارا

فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ وَّامْسَخْ

ہمارے سفر میں اور خبر گیری کرنیوالا ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال ہمارے دشمنوں کے منہ پر دفعہ بعد دفعہ اور مسخ

ے تین بار لے دل پر ہر حرف کے سامنے چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کرتے دوسرے کسی شخص پر اسی طرح حملوں کے تیسرے پر اسی طرح بند کرے پھر اگلے ہر فقرہ پر ایک ایک انگلی کھولے ۱۲

Marfat.com

روئے غلبہ برزمین زندوا مسخہم علی مکانتہم خواندہ سہ بار دست چپ از روئے غلبہ بر

مارے) اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ پر (پڑھ کر تین بار بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے

زمین زند فلا یستطیعون المضی ولا الیہم ولو نشاء لطمسنا علی اعینہم فاستبقوا

زمین پہ مارے) پھر نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو پردہ ڈال دیں ان کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصراط فانی یبصرون ہ ولو نشاء لمسخنہم علی مکانتہم فما استطاعوا مضیا ولا

رستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور جو چاہیں تو بدل ڈالیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں گذرنے کی اور نہ

یرجعون ہ یٰس یٰس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم

پھر آویں یٰس یٰس قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو رسولوں سے ہے اوپر راہ سیدھی کے

تنزیل العزیز الرحیم لتنذر قوما ما انذر اٰبآؤہم فہم غفلون ہ لقد حق

اتارا ہوا زبردست رحم والے کا کہ تو ڈرا دے ان لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا ان کے باپ دادوں نے سو وہ خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق سچ

القول علی اکثرہم فہم لا یؤمنون ہ انا جعلنا فی اعناقہم اغلٰلا فہی الی

ہوئی بات انہوں کی بہتوں پر پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک

الاذقان فہم مقمحون ہ وجعلنا من بین ایدیہم سدا ومن خلفہم سدا

سو وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔ اور بنائی ہم نے ان کے سامنے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار

فاغشینہم فہم لا یبصرون ہ شاہت الوجوہ سہ بار گوید و بدست راست چار انگشت

پھر ڈھانکا ہم نے ان کو سو ان کو نہیں سوجھتا بدرو ہو چیومنہ (یہ تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں

بند کردہ از روئے غلبہ برزمین زند و در خاطر دشمناں را مقہور گرداند و ہمچنیں وعنت الوجوہ سہ بار

بند کر کے از روئے غلبہ زمین پر مارے اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے اور ایسا ہی) منہ آلودہ ہو چیومنہ (یہ تین

بدست چپ للحی الفیوم وقد خاب من حمل ظلما طس ہ طسم ہ حم ہ عسق مرج

بار بائیں ہاتھ پر پڑھے) واسطے زندہ سب کے تھامنے والے کے اور البتہ زیان کار ہو وہ جس نے اٹھایا بے انصافی کو جاری کئے

البحرین یلتقیان بینہما برزخ لا یبغیان ہ حم پیش حم پس حم راست حم چپ

دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں درمیان ان دونوں کی پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں حم (سات بار اسطرح کہ) آگے پیچھے داہنے بائیں

ع۵ دریا محل رد بسوئے آسمان کند تا تمام آیات ؛ اس مقام پر تمام آیتوں کے اختتام تک آسمان کی طرف منہ کرے ۱۲

ع۵ یعنے عامل سدا دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے معنی کالا بادل اور پہاڑ ہے ۱۲

ع۵ عامل جب اسمار اور آیات جلالیہ کو پڑھتے ہیں تو اتنے ہی کلمات جمالیہ پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا آگے بددعا علیہ سے اثر پذیر ہوئے ۱۲

Marfat.com

حٰمٓ بالاحٰمٓ زیرحٰمٓ بر تمام بدن گوید پس بخواند حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

اوپر نیچے سارے بدن پر سے پھر پڑھے) ثابت ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر ان کو مدد نہیں

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

اتارنا کتاب کا خدا سے ہے جو زبردست خبردار ہے بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

سخت مارنے والا بڑا احسان والا ہے کوئی معبود نہیں ہے سوائے اسکے اسی کی طرف ہے پھر جانا اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا تبارک ہے دیواریں

لَيْسَ سَقْفُنَا كَهِيْعٓصٓ بر دست راست كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ بر دست چپ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

ہماری یٰسین ہے چھت ہماری کہیعص ہے (داہنے ہاتھ پر) کفایت کرنیوالا ہمارا حم عسق ہے (بائیں ہاتھ پر) حمایت کرنیوالا ہمارا پس تیرے لئے کفایت

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

کریگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا دانا ہے پردہ عرش کا لٹکایا گیا ہے ہم پر اور آنکھ خدا کی تو دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے

اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ فَاللّٰهُ

نہیں قدرت رکھتا ہے کوئی ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں محفوظ ہے سو خدا

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا ہے البتہ کارساز میرا خدا ہے جس نے نازل کی کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ۝ سہ بار بخواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

نیک بندوں کی تین بار پڑھے پھر اگر وہ کارسازی کریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو خدا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا اسی پر بھروسہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

میں نے اور وہ پروردگار تخت بڑے کا ہے تین بار پڑھے شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام کیساتھ ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہنچاتا ہے

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سہ بار بخواند وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سہ بار

ساتھ نام اسکے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا دانا ہے تین بار پڑھے [illegible] اور نہ قوت [illegible] کی

بخواند وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ساتھ مدد خدا کے برتر بزرگ کے تین بار پڑھے اور درود بھیجے اللہ نیک خلق اپنے پر کہ محمد ہے اور اسکے فرزندوں پر اور ان کے سب یار پر سب پر

لہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو ہر صبح اور شام تین مرتبہ پڑھا کرے تو کوئی چیز اسکو ضرر نہ پہنچائے ۱۲

عہ اس کلمے کو سات بار اس واسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات جگہ پر آیا ہے ۱۲ سہ اوپر اس کے پردہ ہے عرش کا تو ہے ۱۲

منہاج العابدین اردو

مصنف:- حجۃ الاسلام امام غزالی رح

مترجم:- مولانا عابدالرحمان صاحب صدیقی

منہاج العابدین امام غزالی رح کی سب سے آخری تصنیف ہے جو آپ کی پوری زندگی کی تعلیمات وارشادات کا خلاصہ اور فن تصوف کا نچوڑ ہے۔ اور اسلامی تعلیم و تصوف میں امام صاحب کی بلیغ علمی معلومات کا مخزن ہے، جسے حاملانِ شریعت وطریقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور نشانِ راہ سمجھتے ہیں۔

موجودہ دور میں اسلامی تصوف کی بگڑی ہوئی شکلیں معلوم کرنے اور صحیح خدوخال سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے بہترین معلومات کا خزانہ ہے۔

اب اس بےنظیر کتاب کا بامحاورہ وسلیس اردو ترجمہ "کلاسکل کمپنی" کے روایتی حسن اہتمام اور اعلیٰ معیار کے ساتھ ہدیہ ناظرین ہے۔

کتابت عمدہ، طباعت دلکش اور کاغذ گلیز ہے، قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۶/۰۰

مجالس المؤمنین

از محمد عطاء اللہ خان

اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیائے کرام اور صوفیائے عظام کی روحانی کیفیات کے حالات پڑھ کر ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

اس کتاب میں انبیاء کرام، اولیاء اللہ اور حضرات صوفیائے عظام کے واقعات دلکش، مختصر مگر جامع انداز میں پیش کئے گئے ہیں۔

کتابت وطباعت دیدہ زیب کاغذ گلیز قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش ۳/۷۵

کلاسکل کمپنی ناشران وتاجران کتب مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاہ عبدالعزیزؒ

اور

انکی تعلیمات

از

جناب مولانا مولوی ظہیر الدین سیّد احمدؒ

نبیرہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ

تصحیح و تزیین

جناب مولانا سبحان محمود استاذ دارالعلوم کراچی

الناشر

کلام کمپنی ناشران و تاجران کتب

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Marfat.com